جامعہ امام محمد بن الحسن الشیبانی ؒ

صبح وشام کے مسنون اذکار

1- اللّهمَّ أَنْتَ رَبّي لا إلهَ إلاّ أَنْتَ، خَلَقْتَني وَأَنا عَبْدُك، وَأَنا عَلى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ ما اسْتَطَعْت، أَعوذُبِكَ مِنْ شَرِّ ما صَنَعْت، أَبوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبوءُ بِذَنْبي فَاغْفِرْ لي فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنوبَ إِلاّ أَنْتَ . صبح وشام ایک ایک دفعہ

فضیلت: جس شخص نے ایمان ویقین کے ساتھ صبح کے وقت یہ کلمات کہے اور وہ شام سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنت میں جائے گا شام کو یہ کلمات کہے اور رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔(صحیح بخاري"6306")

2- أَصْبَحْنا وَأَصْبَحَ المُلْكُ لله وَالحَمدُ لله، لا إلهَ إلاّ اللّهُ وَحدَهُ لا شَريكَ لهُ، لهُ المُلكُ ولهُ الحَمْد، وهُوَ على كلّ شَيءٍ قدير، رَبِّ أسْأَلُكَ خَيرَ ما في هذا اليوم وَخَيرَ ما بَعْدَه ، وَأَعوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ما في هذا اليوم وَشَرِّ ما بَعْدَه، رَبِّ أَعوذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسوءِ الْكِبَر، رَبِّ أَعوذُ بِكَ مِنْ عَذابٍ في النّارِ وَعَذابٍ في القَبْر. شام کو أَصْبَحْنا وَأَصْبَحَ کی جگہ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى پڑھے،اور هذا اليوم کی جگہ هَذِهِ اللَّيْلَةِ اور ما بَعْدَه کی جگہ مَا بَعْدَهَا پڑھنا۔

فضیلت: رسول صلی اللہ علیہ وسلم صبح شام یہ دعا پڑھتے تھے . (صحيح مسلم "2723-75")

3- رسولﷺ صبح "اللّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنا وبِكَ أَمْسَينا ، وَبِكَ نَحْيا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُور" پڑھتے تھے اور شام کو"اللّهُمَّ بِكَ أَمْسَينا وَبِكَ أَصْبَحْنا ، وَبِكَ نَحْيا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ المَصِيرْ" پڑھتے تھے

(أخرجه أبو داود في سننه (5068) وإسناده صحيح)

4- أَصْبَحْنا عَلَى فِطْرَةِ الإسْلاَمِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الإِخْلاَصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إبْرَاهِيمَ حَنِيفاً مُسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ المُشْرِكِينَ. اورشام کو أَصْبَحْنا کی جگہ أَمْسَينا پڑھے۔

فضیلت: رسول صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام کے وقت پڑھا کرتے تھے (مسند أحمد "15363" وصحّحه الأرنووط)

5- يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ کو یہ دعا صبح وشام پڑھنے کی نصیحت فرمائی تھی (المستدرك للحاكم"2000"، صحيح)

6- اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ. الآية.

فضيلت: آیۃ الکرسي صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھنے والا جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے". (المستدرك (2064) وعمل اليوم والليلة للنسائي (961) ورجاله ثقات)

7- قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ، اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ

فضيلت: صبح وشام یہ تینوں سورتیں تین تین دفعہ پڑھنے والے کیلئے دنیا کی ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔(سنن أبي داود 5056 صحيح)

8- رَضيتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِالإسْلامِ ديناً وَبِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم نَبِيّاً.

فضيلت: صبح شام تین تین مرتبہ کہنے والا کو قیامت کے دن اللہ جلّ جلالہ راضی کرے گا(مسند أحمد (18967) صحيح لغيره)

9- بِسمِ اللهِ الذي لا يَضُرُّ مَعَ اسمِهِ شَيءٌ في الأرْضِ وَلا في السّماءِ وَهوَ السّميعُ العَليم.

فضيلت: صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھنے والے کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی.(سنن الترمذي"3388" وإسناده حسن)

10- سُبْحانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِه، وَرِضا نَفْسِه، وَزِنَةَ عَرْشِه، وَمِدادَ كَلِماتِه.

فضيلت: صبح کی نماز سے لے کر اشراق تک مسلسل ذکر کرتے رہنے سے یہ دعا صرف تین مرتبہ پڑھنا زیادہ افضل ہے. (صحيح مسلم 79_2726)

11- اللّهُمَّ عافِني في بَدَني، اللّهُمَّ عافِني في سَمْعي، اللّهُمَّ عافِني في بَصَري، لا إلهَ إلاّ أَنْتَ.

فضيلت: تین تین بار صبح وشام رسول اللہ صلي اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے (سنن ابی داود"5090"وإسناده حسن)

12- اللّهُمَّ إِنّي أَعوذُ بِكَ مِنَ الْكُفر ، وَالفَقْر ، وَأَعوذُ بِكَ مِنْ عَذابِ القَبْر ، لا إلهَ إلاّ أَنْتَ.

فضيلت: تین تین بار صبح وشام رسول اللہ صلي اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے (سنن ابی داود5090،ومسند أحمد20381وإسناده قوي)

13- اللّهُمَّ إِنِّي أسْأَلُكَ العَفْوَ وَالعافِيةَ في الدُّنْيا وَالآخِرَة، اللّهُمَّ إِنِّي أسْأَلُكَ العَفْوَ وَالعافِيةَ في ديني وَدُنْيايَ وَأهْلي وَمالي، اللّهُمَّ اسْتُرْ عوْراتي وَآمِنْ رَوْعاتي، اللّهُمَّ احْفَظْني مِن بَينِ يَدَيَّ وَمِن خَلْفي وَعَن يَميني وَعَن شِمالي، وَمِن فَوْقي، وَأَعوذُ بِعَظَمَتِكَ أَن أُغْتالَ مِن تَحْتي.

فضيلت: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا صبح وشام کے وقت (کبھی) نہیں چھوڑا کرتے تھے – (أخرجه أبو داود "5074" وإسناده صحيح)

14- اللّهُمَّ عالِمَ الغَيْبِ وَالشّهادَةِ فاطِرَ السّماواتِ وَالأَرْضِ رَبَّ كلِّ شَيءٍ وَمَليكَه ، أَشْهَدُ أَنْ لا إِلهَ إِلاّ أَنْت ، أَعوذُ بِكَ مِن شَرِّ نَفْسي وَمِن شَرِّ الشَّيْطانِ وَشِرْكِه.

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صبح اور شام اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھنے کا حکم دیا تھا (مسند أحمد "51" وإسناده صحيح)

15- لَا إِلَه إِلّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرِ. دن میں سو مرتبہ

فضیلت: جو شخص سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اس کے سو گناہ مٹا دیے جائیں گئے شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا________اور قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا لیکن وہ شخص جس نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔ (صحیح البخاري "3293")

16- سُبْحانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ. دن میں سو مرتبہ

فضیلت: جو شخص سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف کر دیئے جاتے ہیں .

(صحيح البخاري "6405")

17- درود شریف اور استغفار

درود شریف اور استغفار کا حکم تو قران کریم میں بھی دیا گیا ہے

نوٹ: صبح وشام کے اذکار احادیث کی کتابوں میں بہت زیادہ ہیں، جن میں سے بعض تو بہت طویل ہیں، اور بعض تو مختصر ہیں لیکن ان کی اسانید صحیح نہیں ہیں تو میں نے آج کل لوگوں کی بے اعتنائی اور مصروفیات کو مد نظر رکھتے ہوئے مقبول اسانید سے مروی اِن مختصر اذکار اور دعاؤں پر اکتفاء کیا، تاکہ ہر کسی کیلئے پڑھنا آسان بھی ہو اور باعث رغبت بھی ہو۔

وَصَلّى اللّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كثيرا

مولانا ڈاکٹر نور الحق جدون

جامعہ امام محمد بن الحسن الشیبانیؒ ٹوپی (صوابی)